

سوال

مطلوبہ لفظ لکھئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں

جواب

بھٹہ

(ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کے عیال ہیں ان میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب وہ ہے جو اس کے عیال کو سب سے زیادہ نفع دینے والا ہو)

بر: (2946)

مسلمانوں میں سے جو شخص یہ کہے کہ ہمارا ایمان ہے کہ ہم سب اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں تو اس پر حکم لگانے سے قبل یہ ضروری ہے کہ اس سے اس کی تفصیل معلوم کی جائے کہ وہ کیا مراد لے رہا ہے۔

2-

بر: (3624)

بر: (6/43) (دور سے میرے بیٹے اور بیٹیوں کو زمین کے کناروں سے لاؤ)

بر: (12/1) (اور ان سب کو جنہوں نے اسے قبول کر لیا تو انہیں دلیل دی کہ وہ اللہ کی اولاد بن جائیں یعنی اس کے نام کے ساتھ ایمان لانے والے جو کہ خون اور کسی جسم اور کسی آدمی کے ارادہ اور مشیت سے پیدا نہیں ہوتے بلکہ اللہ کے ارادہ سے ہیں)

بر: (6/1)

بر: (2/11) (جب بھی تم ناز پر ہو تو یہ کہو کہ ہمارا باپ وہ ہے جو کہ آسمانوں میں ہے)

بر: (17/20) (میں تمہارے اور اپنے باپ کی طرف چڑھ رہا ہوں جو کہ میرا اور تمہارا اللہ ہے)

تو یہ سائنی یہ نہیں کہنے کہ فرشتے اور بوسرا ایل اور حواری یہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بیٹے ہیں جیسا کہ وہ یہ بھی نہیں کہنے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حقیقی باپ ہے بلکہ وہ اسے مجازی معنی پر محمول کرتے ہیں یعنی وہ نعمتوں اور احسان اور حفاظت اور دیکھ بچال کے اعتبار سے باپ اور وہ عبادت اور تقویٰ اور محتاجی اور محتاجی کے تو اس طرح ان کا یہ استدلال کہ انجیل میں یہ وصفت موجود ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں باطل ہو جاتا ہے۔

2-

3-

4-

اور یہ حدیث بھی صحیح نہیں اور اگر صحیح بھی ہوتی تو پھر بھی اس سے اس اطلاق پر دلیل نہیں لی جاسکتی۔

انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان الفاظ کے اطلاق سے بچے جو کہ اسے کسی حرام کام میں لے جانے کا سبب بنیں اور اس کی دعوت دیں کہ اس کے ساتھ اس کے بارہ میں غلط گمان کیا جائے اور پھر خاص کر جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کی توحید سے اور اس کے اسماء و صفات میں اسے منفرد جاننے سے ہو جبکہ اللہ

(تو وہ نصاریٰ یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں آپ کہہ دیجئے کہ پھر تمہیں اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کے سبب سزا کیوں دیتا ہے؟ نہیں بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں ایک انسان ہو) المائدہ: 18

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

بر: 26728